جس زمانہ میں "اسلامک کلچر" حیدرآباد کے اڈیٹر تھے۔ انھوں نے اس مقالہ کو انگریزی کا جامہ پہنایا اور اپنے مجلہ میں شائع کیا اس کے بعد عرب فضلا بھی اس کی طرف متوجہ ہوئے اور پروفیسر حسین نصّار نے اسی کو عربی میں منتقل کیا۔ بڑی خوشی کی بات ہے کہ اب اردو زبان کے مشہور ادیب اور محقق جناب نثار احمد صاحب فاروقی استاذ عربی، دلی کالج، دہلی نے اس کا ترجمہ اُردو میں کر دیا ہے، ترجمہ کی بے ساختگی اور زبان کی برجستگی و شگفتگی کے لئے لائق مترجم کا نام سب سے بڑی ضمانت ہے، موصوف نے ترجمہ کے علاوہ کہیں کہیں نوٹ بھی لکھے ہیں جن میں کسی غلطی کی تصحیح ہے یا کسی ابہام کی توضیح، اصل مقالہ کس جامعیت، تحقیق اور دیدہ وری سے لکھا گیا ہے اُس کا اندازہ کتاب کے مطالعہ کے بعد ہی ہو سکتا ہے جہاں تک سیرت نبوی کے اصل مآخذ کا تعلق ہے۔ ہمارے نزدیک اس موضوع پر اب تک مولانا شبلی کا مقدمۂ سیرت النبی اور پروفیسر جوزف ہورووِتس کی یہ کتاب حرفِ آخر کا حکم رکھتے ہیں۔ امید ہے اربابِ علم و ذوق اس کے مطالعہ سے شادکام ہوں گے۔

اردو ترجمہ سنن ترمذی | تقطیع کلاں، ضخامت ۴۰۰ صفحات، کتابت وطباعت اعلیٰ۔ قیمت جلد اول -/20 پتہ:۔ ربانی بک ڈپو۔ کٹرہ شیخ چاند، لال کنواں۔ دہلی ۶

سنن ترمذی صحاح ستہ میں جس اہمیت کی کتاب ہے، اربابِ علم پر مخفی نہیں زیر تبصرہ کتاب اُس کا اُردو ترجمہ ہے اور یہ کتاب کی جلد اول ہے جو ابوابِ طہارۃ سے لے کر ابواب الولاء والھبۃ تک مشتمل ہے اور جس میں عبادات، معاملات، آداب اور جہاد وغیرہ کی احادیث آگئی ہیں۔ ترجمہ سلیس و شگفتہ اور مستند ہے مگر افسوس ہے کہ مترجم کے نام کے نہ ہونے سے کتاب مشتبہ ہو گئی ہے، شروع میں مختصر طور پر امام ترمذی کے حالات ہیں اور ایک صفحہ میں احادیث کے اقسام کا بیان ہے، مولوی محمد عبداللہ صاحب طارق جنھوں نے اس کی تقریب لکھی ہے اُن کے بقول کتب احادیث کا اُردو ترجمہ ایک حیثیت